REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ

۱۷ ربیع الاول ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱؍

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۲ اخاء ۱۳۳۶ ہش | ۱۲ اکتوبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۴۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بخار اور گلے میں تکلیف کی وجہ سے تا حال ناساز ہے۔ احباب التزام سے دعائے صحت فرمائیں۔

— حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ کل دن کی طرح رات بھی آرام سے گذری۔ اس وقت تک کہ صبح کے ۸ بجے ہیں۔ درد وغیرہ کی کوئی شکایت نہیں۔ ضعف میں بھی کمی ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

— محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو نسبتاً آرام ہے۔ لیکن گلے کی تکلیف بدستور ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

جلسۂ قادیان کے دوسرے روز کی رپورٹ

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ —

قادیان سے عزیز صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ تار کے ذریعہ اطلاع دیتے ہیں۔ کہ جلسۂ قادیان کا دوسرا دن بھی خیریت اور کامیابی کے ساتھ گزر گیا۔ اور حاضری بدستور تھی۔

مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۱/۱۰/۵۷

سید امجد علی کراچی پہنچ گئے

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ وزیر خزانہ سید امجد علی کل سہ پہر کراچی پہنچ گئے۔ آپ عالمی بنک کے ڈائرکٹروں کی کانفرنس۔ عالمی مالیاتی کارپوریشن کے اجلاس اور دولت مشترکہ کے وزرائے خزانہ کی کانفرنس میں شرکت کے لئے امریکہ اور کینیڈا گئے ہوئے تھے۔

نشست خالی قرار دیدی گئی

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ قومی اسمبلی میں مسلم لیگ کے پیر علی محمد راشدی کی نشست خالی قرار دے دی گئی ہے۔ کیونکہ انہوں نے فلپائن میں پاکستان کے سفیر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔

اسلامک لاکمیشن کا اجلاس

لاہور ۱۱ اکتوبر۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اسلامک لاکمیشن کا پہلا اجلاس ۲۶ اکتوبر کو دس بجے صبح لاکمیشن کے چیئرمین جناب جسٹس محمد شریف کی رہائش گاہ پر منعقد ہوگا

وزیر اعظم نے صدر کو اس ماہ قومی اسمبلی کا اجلاس بلانے کا مشورہ دیدیا

وہ ایوان سے اعتماد کا ووٹ حاصل کرینگے۔ اکثریت کی حمایت کا دعویٰ

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ وزیر اعظم جناب حسین شہید سہروردی نے صدر سکندر مرزا کو مشورہ دیا ہے۔ کہ اس ماہ قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے۔ اس میں وہ ایوان سے اعتماد کا ووٹ حاصل کریں گے۔ رات گئے ایک خبر رساں ایجنسی نے یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا۔ کہ وزیر اعظم نے اس بارہ میں صدر کو جو مراسلہ بھیجا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ مجھے نیشنل اسمبلی کے ارکان کی بھاری اکثریت کا اعتماد حاصل ہے۔ اس سے قبل یہ اطلاع آئی تھی کہ ری پبلکن پارٹی نے مخلوط وزارت سے علیحدہ ہوجانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل ایک ری پبلکن وزیر نے اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے کہا تھا۔ کہ اب ہمارا فیصلہ تبدیل نہیں ہوسکتا یہ خبر بھی آئی تھی کہ صدر سکندر مرزا سے ری پبلکن لیڈروں نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ یا تو جناب سہروردی مستعفی ہو جائیں یا پھر قومی اسمبلی کا اجلاس بلا کر اعتماد کا ووٹ حاصل کریں۔ کل ایک استقبالیہ دعوت میں وزیر اعظم نے اس خبر پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ کہ ری پبلکن پارٹی نے مخلوط وزارت کی حمایت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مسلم لیگی لیڈر میاں ممتاز دولتانہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مجھے یقین ہے کہ وزیر اعظم کو اعتماد کی تحریک پر قومی اسمبلی میں قطعی اکثریت حاصل ہوگی

نیویارک ۱۱ اکتوبر۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مسٹر خروشچیف نے کہا ہے کہ روس کو مشرق وسطیٰ کی صورت حال کے بارے میں نہ صرف تشویش ہے بلکہ وہ ضرورت پڑنے پر اس علاقے میں اپنے مفادات کی حفاظت کے لئے فوجی کارروائی کرنے کو بھی تیار ہے

اقوام عالم سے دو ہزار امریکی سائنسدانوں کی اپیل

"غیر معمولی نوعیت کے مہلک ہتھیاروں پر کنٹرول کے متعلق جلد از جلد سمجھوتہ کیا جائے"

واشنگٹن ۱۱ اکتوبر۔ امریکی سائنسدانوں کی فیڈریشن نے تمام دنیا کی حکومتوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ غیر معمولی نوعیت کے مہلک ہتھیاروں پر کنٹرول کے متعلق جلد از جلد کسی سمجھوتہ پر پہنچنے کی کوشش کریں۔ سائنسدانوں کی یہ فیڈریشن دو ہزار دو سو سائنسدانوں اور انجینئروں پر مشتمل ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں روس کو مصنوعی سیارہ کے پہلے کامیاب تجربہ پر مبارکباد دی ہے۔ اور لکھا ہے لیکن ہم اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کرسکتے۔ کہ اس کامیاب تجربہ کو آسانی سے فوجی مقاصد کی تکمیل کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے غیر معمولی نوعیت کے تمام مہلک ہتھیاروں اور مصنوعی سیاروں وغیرہ پر کنٹرول کرنے کے لئے جلد از جلد کوئی نہ کوئی مؤثر سمجھوتہ ہونا چاہیئے ورنہ ایٹم اور ہائیڈروجن بموں کی طرح خود کار راکٹوں اور ایسے مصنوعی سیاروں کی تعداد بڑھانے میں مقابلہ شروع ہو جائے گا۔ جو انتہائی مہلک ہتھیاروں سے پوری طرح لیس ہوں گے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس بارہ میں جلد کوئی سمجھوتہ نہ ہوا تو محض بٹن دبا کر دنیا کے وسیع حصول پر انتہائی ہولناک تباہی نازل کرنے کا زمانہ آن پہنچے گا۔ اور ایک ایسی تباہی جس سے بچاؤ کی کوئی صورت نہ ہوگی کرۂ ارض پر منڈلانے لگے گی۔

روس کی طرف سے بھارت کی حمایت

نئی دہلی ۱۱ اکتوبر۔ بھارتی اخبار "ہندوستان ٹائمز" نے اپنے نامہ نگار مقیم نیویارک کے حوالہ سے یہ رپورٹ شائع کی ہے کہ روسی وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو نے کشمیر کے بارے میں بھارتی موقف کی حمایت کی ہے

روسی وزیر خارجہ نے ایک انٹرویو میں کہا "سوویٹ روس کی پوزیشن متعدد بار واضح کی جاچکی ہے۔ مسٹر خروشچیف نے دو سال قبل بھارت کا دورہ کرتے وقت روسی موقف اچھی طرح واضح کر دیا تھا۔ ہم اپنی پوزیشن پر بدستور قائم ہیں"

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ اکتوبر ۱۹۵۷ء

اصل قابلِ غور سوال

(۱)

سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی بعثت کے وقت دنیا کی کیا حالت تھی۔ اس کا نقشہ ایک اسلامی معاصر نے اس طرح کھینچا ہے۔

"محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت پیدا ہوئے ساری دُنیا ضلالت و گمراہی کی تاریکیوں میں بھٹک رہی تھی۔ جن قوموں اور ملکوں میں انبیاء کرام نے کبھی ہدایت کے چراغ جلائے تھے۔ وہ یا تو بجھ چکے تھے۔ یا اس طرح ٹمٹما رہے تھے کہ حیات اجتماعی میں پھیلے ہوئے اندھیاروں میں ان کی لو گم ہو کر رہ گئی تھی۔ رہیں وہ قومیں اور ملک جو ہدایتِ الٰہی کے نور سے کلیتہً محروم تھیں۔ تو وہاں ظلمات بعضھا فوق بعض کا سماں طاری تھا۔ خدائے واحد سے منہ موڑ کر انسان ہر جگہ ذلیل و خوار ہو رہا تھا۔ انسانی معاشرہ مختلف طبقات میں بٹا ہوا تھا۔ اور ہر طبقہ اپنے سے زیردست طبقہ کا خدا بنا ہوا تھا۔ عرب کا بدوی معاشرہ تھا یا ایران و روم کی متمدن سوسائٹیاں ہر جگہ جنگل کا قانون رائج تھا۔ کمزور اور بیکس طاقتوروں کے ہاتھوں کچلے جا رہے تھے۔ جہاں انسانی معاشرہ حضارت کے دور میں داخل نہیں ہوا تھا۔ وہاں بدنظمی انتشار اور نزاع کا عالم تھا۔ اور جہاں متمدن حکومتیں قائم تھیں۔ وہاں ظالمانہ نظام سیاست و معیشت نے انسانیت کو اپنے جنگل میں جکڑ رکھا تھا۔ اجتماعی اور اخلاقی امراض نے ہر جگہ آشیانہ بنا لیا تھا۔ یا تعیش و تکلفات اور غفلت اور سرمستی کی زندگی تھی۔ جس میں اس دور کے حکمران اور اعلیٰ طبقات غرق تھے یا مظلومی و بے چارگی اور محکومی و غلامی کے شب و روز تھے۔ جن کی گردش میں متوسط اور نچلے طبقات پس رہے تھے۔ اخلاقی پستی جنسی بے راہ روی اور نفس پرستی عالمی وبا کی صورت میں پھیلی ہوئی تھی۔ طبقہ واریت۔ قومیت اور امتیاز نسل و نسب نے انسانی معاشرے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا۔ اس جنون میں سرشار قومیں اور قبیلے ہمیشہ ایک دوسرے سے دست بگریباں رہتے تھے اور دھرتی کا چہرہ ابن آدم کے لہو سے ہمیشہ لالہ گوں رہتا تھا۔"

(تسنیم ۶ اکتوبر)

بعثت رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے بعد جو انقلاب ہوا اس کو معاصر مذکور نے اس طرح بیان کیا۔

"ایسے عالم میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے ایسی فضا میں آپ پروان چڑھے۔ اور یہی کیفیت تھی۔ جب چالیس برس کی عمر میں آپ ہدایت الٰہی کا نور اور حیاتِ انسانی کی کایا پلٹ دینے والا "نسخۂ کیمیا" لے کر غارِ حرا سے نکلے۔ اس نور سے آپ نے زندگی کی تاریک راہوں کو روشن کیا۔ اور بھٹکتے ہوؤں کو راستہ دکھایا۔ اور اس "نسخۂ کیمیا" سے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی کایا پلٹ کر رکھ دی۔ اسے ماسوا کے آستانوں سے ہٹا کر خدائے واحد کے آگے سربسجود کیا۔ اس کو ذلت و خواری کے مقام سے اٹھا کر عزت و شرف کی جگہ پر بٹھایا۔ اسے ایک منضبط دستورِ حیات اور آئین حکمرانی دیا۔ صلح و جنگ اور دوستی و دشمنی کے قوانین دیئے معاشرت کے آداب اور اقتصاد و معیشت کے اخلاق سکھائے تہذیب و تمدن کے اصول عنائت کئے۔ آدم کے منتشر پروپیگنڈہ اور نسل و نسب قوم و وطن اور مختلف طبقات میں بٹے ہوئے بیٹوں کو ایک سلک میں منسلک کیا اور ان کی شیرازہ بندی کی۔ ان کے اجتماعی و اخلاقی امراض کا مداوا کیا۔ اور ایک ایسا صحت مند معاشرہ تشکیل دیا۔ جس کی نظیر تاریخ انسانی پیش کرنے سے عاجز ہے ایک ایسا معاشرہ جس کے افراد عیش و تکلفات سے نفور سادگی کے پیکر اور محنت و مشقت کے خوگر تھے۔ جس کے آقا خادم۔ اور غلام آقا تھے۔ جس میں طبقہ واریت نسلی و قبائلی تفوق اور قومی و وطنی تعصب نام کو نہ تھا۔ اعزاز و اکرام کا مقام صرف اس فرد کو حاصل تھا۔ جو سب سے زیادہ خدا ترس اور متقی ہوتا تھا۔ جس کی سلامت روی اور اخلاقی احساس کا یہ عالم تھا کہ مجرم خود آ کر اقبال جرم کرتے تھے۔ اور مطالبہ کرتے تھے کہ انہیں سزا دے کر اس جرم کی آلائش سے پاک کیا جائے۔ جس کے افراد امین، دیانت دار، عفیف، خدا ترس۔ فرض شناس، حق بین و حق آگاہ تھے۔ جن کا جینا مرنا سب اللہ کے لئے اور اس نظام زندگی کے لئے تھا۔ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نوع انسان نجات و فلاح کے لئے لائے تھے۔" (ایضاً)

یہ انقلاب کس طرح ہوا اس کا ذکر معاصر نے اس طرح کیا ہے۔

"رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس نور اور دعوت کا عملی پیکر تھے۔ جسے دیکر اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی وساطت سے جو ضابطۂ حیات نوع انسان کو عطا فرمایا۔ آپ کی حیات طیبہ اس کی عملی تفسیر اور شرح تھی۔ (ان خلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان القرآن) اور وہ بہترین نمونہ تھی۔ جس کے سانچے میں انسانی زندگی کا ڈھل جانا مقصود تھا (لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ) چنانچہ اس نمونۂ زندگی کی اتباع کو بھی بالکل اسی طرح ایمان و اسلام کا تقاضا قرار دیا گیا۔ جس طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کو تقاضائے ایمان قرار دیا گیا ہے"...

آج پھر دنیا کی کیا حالت ہو گئی ہے۔ معاصر نے نہایت دردمندانہ انداز میں تحریر کیا ہے۔

"آج انسانیت پر پھر وہی عالم طاری ہے۔ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور بعثت کے وقت طاری تھا۔ دنیا پھر اسی طرح ضلالت اور گمراہی کے اندھیروں میں کھوئی جا رہی ہے انسانی معاشرہ پھر اسی طرح طبقات و میتوں اور نسلی و وطنی گروہوں میں بٹ چکا ہے۔ انسان پھر اسی طرح انسان کا خدا بن گیا ہے اور اجتماعی و اخلاقی امراض پھر اسی زمانے کی طرح انسانی معاشرے کی رگ و پے میں سرایت کر چکے ہیں"۔ وغیرہ وغیرہ

اس کے بعد معاصر نے بتایا ہے۔ کہ جن لوگوں کے پاس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور حیات طیبہ ہے وہ کیا کر رہے ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"وہ امت جس کے پاس یہ مداوا اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور حیات طیبہ کی صورت میں ہے ...... وہ ہر سال یوم میلاد کے موقعہ پر انبساط و مسرت کے کچھ ہنگامے برپا کر کے مطمئن ہو جاتی ہے"۔ (تسنیم ۶ اکتوبر)

معاصر نے اپنا اداریہ یہیں ختم کر دیا ہے۔ اور آگے سوچنے کی ضرورت نہیں سمجھی حالانکہ جو کچھ اس نے بیان کیا ہے۔ وہ تو پہلے سب کو معلوم ہے۔ سب جانتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت دنیا کی کیا حالت تھی۔ اور پھر آپ کی

(باقی صفحہ پر)

الٰہی تائید و نصرت خلافت ہی سے وابستہ ہے

(از مکرم مولوی محب الرحمٰن صاحب لاہور)

اذ قال ربک للملٰئکۃ انی جاعل فی الارض خلیفۃ الخ (البقرہ ع ۴)

قرآن شریف کی اس آیت کو دوسری آیات متعلقہ کے ساتھ ملا کر دیکھا جائے۔ تو پتہ چلتا ہے کہ ابتدائے آفرینش میں جب اللہ تعالیٰ نے اپنے ارادہ سے ملائکہ کو اطلاع دی تو اس وقت سے ہی دو متضاد طاقتیں سرگرم عمل ہیں۔ اور یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہا۔ اور جیسا کہ قرآن شریف سے ثابت ہے قیامت تک جاری رہے گا۔ خالق نے مخلوق کی ہدایت کے لئے انبیاء کا سلسلہ جاری فرمایا۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا کی رہنمائی فرماتے رہے ہیں۔ اور ملائکہ غیر مرئی طور پر ان کی تائید و نصرت کرتے ہیں۔ لیکن مخالفین اپنی مخالفت عداوت۔ وساوس۔ فتن وغیرہ سے بنی نوع انسان کو بدراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ان کے پھندوں سے بچے رہتے ہیں۔ انبیاء کے بعد اللہ تعالیٰ نے خلفاء کا سلسلہ رکھا ہوا ہے۔ اور تکمیل دین اور اتمام نعمائے روحانی کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ جیسا کہ سورہ نور ع ۷ میں اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہوا ہے۔ یہ سلسلہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی جاری رہا۔ جو خلفائے اربعہ کے بعد ملوکیت میں تبدیل ہو گیا۔ فیج اعوج میں امتداد زمانہ کی وجہ سے۔ اور اس وجہ سے نہ خلافت علیٰ منہاج نبوت نہ رہی۔ اسلامی حکومتوں نے دعوت الی الخیر (اسلام) امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فرض کو بھلا دیا۔ اور تعیش اور دنیا داری میں پڑ گئے۔ اس وقت دنیا کی حالت اس درجہ ابتر ہو گئی تھی کہ اللہ تعالیٰ کا مامور ہی اصلاح اور تجدید کے مہتم بالشان فرض کو سرانجام دے سکتا تھا۔ جو حکم اور عدل ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے بندے کو جو محمد رسول اللہ کی محبت میں فنا تھا۔ اور دین اسلام کی تائید کے لئے پریشان اور نیم بسمل رہتا تھا۔ اپنی مخلوق پر رحم فرما کر اپنے وعدہ کے ایفاء میں مبعوث فرمایا۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اٰخرین منھم لما یلحقوا بھم کی پیشگوئی کو پورا کیا۔ اس اللہ تعالیٰ کے پہلوان نے مخالفین اور معاندین اسلام کو للکارا اور ہر طرف دعوتوں کے تیر چلائے مباحثات کئے۔ مباہلے کئے نشان نمائی کی ... سے خدمت اسلام کر کے اور اسلام کی آئندہ ترقی کے واسطے تخم ریزی کر کے ایک فعال اور نمونے کی جماعت تیار کی اور آئندہ کے لئے آپ نے پیشگوئی کی کہ "اے لوگو سن رکھو یہ اس خدا کی پیشگوئی ہے۔ جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت (یعنی جماعت احمدیہ کو) تمام ملکوں میں پھیلائے گا اور حجت اور برہان سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ اور ہر ایک جو ان کو معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے۔ اسکو نامراد رکھے گا میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا۔ اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے" (تذکرۃ الشہادتین ص ۶۴ و ص ۶۵ مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

اللہ تعالیٰ کی سنت قدیمہ کے ماتحت متضاد عناصر اس وقت بھی موجود ہیں۔ ایک طرف نیک طبعوں پر فرشتوں کا اثر ہوتا رہتا ہے اور اس کے مقابل مخالفین اپنا تخریبی کام کرتے رہتے ہیں۔ گو ان کی مخالفت الٰہی سلسلوں کے لئے کھاد کا کام کرتی ہے۔

حضرت مسیح موعود مہدی مسعود مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد ۲۷؍ مئی سنہ ۱۹۰۸ء کو خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوئی۔ اور یہی وہ خلافت ہے جس کا وعدہ سورہ نور میں کیا گیا ہے۔ (جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے) اس خلافت کی مخالفت بھی ضروری تھی۔ جیسا کہ من کفر بعد ذالک میں اشارہ فرمایا گیا ہے۔ چنانچہ خلیفہ اول حضرت حاجی حافظ حکیم مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مخالفت ہوئی۔ جو اندرونی اور بیرونی دونوں طرح کی تھی۔ اور موجودہ خلیفہ خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بھی ہوئی اور ہو رہی ہے۔ جس طرح یہ خلیفہ اپنی علو مرتبت اور شان رکھتا ہے۔ اسی طرح اس کی مخالفت بھی بہت زور کی ہے مخالفوں کے کئی گروہ اٹھے۔ اور خائب و خاسر ہو کر معدوم ہو گئے۔ اگر غلطی خوردہ لوگ قرآن شریف کی ان آیات پر غور کریں جن کی طرف ملائکہ ان کو بار بار متوجہ کرتے ہیں۔ اور اپنی گردنوں کو جھکا کر اپنے نفوس پر ان باتوں کو وارد کر کے دیکھیں۔ پھر سچے اور جھوٹے کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے معیار مقرر فرمایا ہے ان پر غور کریں۔ کہ کیا وہ جھوٹے اور فاسق فاجر (ظالم ہو ہیں) کی بھی کبھی اللہ تعالیٰ نصرت کیا کرتا ہے۔ مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مخالف اپنے گریبانوں میں مونہہ ڈال کر دیکھیں کہ کیا اللہ تعالیٰ ان کی مدد کر رہا ہے۔ اور ان کی تائید اور نصرت ہو رہی ہے۔ اگر یہ لوگ کم از کم چالیس دن بالکل خالی الذہن ہو کر اپنے اپنے نفس کو بکلی اللہ تعالیٰ کی درگاہ پر ڈال کر اور ونانیت سے بالکل پاک ہو کر جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے تبتل الی اللہ کر کے دعا کریں۔ اور کثرت سے اھدنا الصراط المستقیم استغفار اور درود شریف لاحول کا ورد رکھیں تو اللہ تعالیٰ ضرور ان پر حق کھول دے گا۔

احمدی احباب کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ اگرچہ خلافت (قدرت ثانیہ) کے قیام اور بقا کا وعدہ قیامت تک ہے۔ لیکن جس طرح کہ ہر صدی پر مجدد آتے رہنے کے باوجود اسلام کے نام لیواؤں میں وہ پختگی نہ رہی۔ جو رسول پاک صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم اور خلفاء راشدین کے وقت تھی۔ اور آہستہ آہستہ غلط عقائد نے جگہ لے لی۔ حتیٰ کہ حیات مسیح کا مشرکانہ عقیدہ داخل ہو گیا۔ اسی طرح اب بھی گو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے خوشخبری دی ہوئی ہے کہ کیف تھلک امۃ انا اولھا والمسیح ابن مریم اٰخرھا اور اس آخری بعثت کا سلسلہ بھی قیامت تک ممتد ہونے کی بشارت دی ہے۔ لیکن جب تک افراد اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا نہ کریں (جیسا کہ اس نے قانون مقرر فرمایا ہے کہ ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتیٰ یغیروا ما بانفسھم اور وہ سبق جو محمد رسول (صلعم) اور حضرت مسیح موعود علیہ وعلی مطاعہ الصلوٰۃ والسلام نے دیا ہے خود اس پر عمل نہ کریں۔ اور آئندہ اپنی نسلوں کو اسپر کاربند نہ کرائیں۔ یہ سلسلہ پوری آب و تاب کے ساتھ قائم نہیں رہ سکتا۔ پس وہ خود بھی خلافت کی پوری پوری تائید اور پیروی کریں اور آئندہ نسلوں کو بھی اس کے ساتھ وابستگی اور وفاداری کی تاکیدیں۔ اور وصیت کریں تا وہ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کی مشیت کو پورا کرنے والے ٹھہریں۔

یہ بات کسی دلیل کی محتاج نہیں کہ نظام کے ساتھ وابستگی ضروری لازمی اور غیر منفک ہے اور اس کے جس قدر فوائد ہیں۔ اتنے ہی اس سے بغاوت کے نقصانات ہیں بلکہ نقصانات زیادہ ہیں۔ تاریخ پر نظر کرنے سے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ جس قوم نے نظام کی خلاف ورزی کی ہے۔ وہ بالآخر تباہ ہو گئی۔ اور جن اقوام نے نظام کی پیروی کی اور اس کے ساتھ وفاداری کی ہے۔ اس کی سالمیت کو برقرار رکھا۔ وہ زندہ ہیں۔ پس خلافت کے قیام اور بقا میں ہی اسلام کی زندگی ہے۔ اور خلافت کے ہی برکات سے اسلام نے ترقی کی ہے۔ اور آئندہ بھی اسلام (احمدیت) کی ترقی خلافت سے ہی وابستہ ہو گی۔

یہ خلافت کی ہی برکات ہیں۔ کہ اس وقت دنیا کے کنارہ تک اسلام۔ محمد رسول اللہ کا نام آپ کا دین اور شریعت اور قرآن شریف پہونچ رہا ہے اور ہر طرف پھیل رہا ہے۔ پس اس ترقی میں روڑہ اٹکانا صریح درجہ کی بغاوت ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے "ینھٰی عن الفحشاء والمنکر والبغی" میں صراحت سے منع فرمایا ہے۔

جماعت کے نظام کو توڑنا۔ اس کی ترقی میں روڑے اٹکانا۔ خلیفہ وقت کے حکم کی خلاف ورزی کرنا۔ اسکے اختیارات پر اس کے نظام پر نکتہ چینی کرنا۔ عزل و نصب پر سرگوشیاں کرنا غرض ہر قسم کی تخریبی اور اختلافی کارروائیاں کرنا وغیرہ بغاوت کی ذیل میں آتی ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو اور جماعت احمدیہ کو خصوصاً توفیق بخشے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام پر اس کی مرضی اور رضا پر رہیں۔ اور فلاح دارین حاصل کریں۔ آمین۔

ولادت

مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب مینیجر نور نگر فارم محمد آباد سٹیٹ ریاستی سندھ کو اللہ تعالیٰ نے یکم اکتوبر سنہ ۵۶ء کو فرزند عطا فرمایا ہے۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ نومولود کی درازیٔ عمر۔ نیک اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں ممنون ہوں گا۔

ڈاکٹر مرزا نذیر احمد ظفر ڈی ہومیو ۱
لکھنؤ

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر کی قابل قدر مساعی

مرسلہ شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اس سال ضلع سیالکوٹ میں سیلاب نے بہت تباہی مچائی۔ اکثر جگہوں میں پانی ۱۲ تا ۱۴ فٹ تک بلکہ بعض جگہوں میں ۲۰ - ۲۲ فٹ تک اس کی بلندی پہنچ گئی۔

امسال مکرم امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے احمدیہ ریلیف کمیٹی قائم کی۔ جس میں خدام زیادہ شامل تھے۔ چنانچہ تحصیل ناروال۔ بدوملہی۔ تحصیل پسرور اور تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے ان تینوں حصوں میں ہم نے کام کو شروع کر دیا۔

ریلیف کمیٹی کے ماتحت ایک دفتر کھول دیا گیا۔ اس دفتر میں ہم نے تینوں سنٹروں کا پورا ریکارڈ رکھا اور ان کی کارگذاری کی رپورٹ ہر روز ایک چارٹ پر لکھی جاتی رہی۔ اس طرح پسرور کے ملحقہ گاؤں جو کہ تباہ ہو چکے ہیں اور وہ اب امداد کے مستحق ہیں ان کا مکمل طور پر ایک نقشہ بھی بنایا ہوا تھا جس کے مطابق ہمارے خدام تینوں کیمپوں میں مصروف عمل رہے۔ اگرچہ یہ کام بہت مشکل تھا اور ایک مضبوط نظام کا متقاضی تھا تاہم معتمد خدام الاحمدیہ اور قائد صاحب کی خاص توجہ اور کوشش سے پایۂ تکمیل تک پہنچ گیا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان تھا جس نے ہمیں وقت کی آواز پر لبیک کہنے کی توفیق بخشی اور خدمت خلق کا ایک قیمتی موقعہ ہمیں عطا فرمایا۔

تحصیل ناروال میں ایک مستعد خادم کی زیر قیادت ۱۵ خدام کا ایک قافلہ روانہ کیا گیا جنہوں نے اس متاثرہ علاقہ کی بعض جگہوں میں ۳۵ میل کا سفر پیدل طے کیا اور پریشان حال مخلوق تک پہنچ کر ان کی مدد کی۔ [illegible] کے اور نادار لوگوں میں چنے تقسیم کئے۔

اس قافلہ نے تحصیل ناروال کے جن گاؤں کا دورہ کیا وہ یہ ہیں۔ بدوملہی۔ پیچھو والی۔ جاجو والی۔ مندراں والا۔ کلاس۔ فتوکے۔ سنگل ٹبیاں۔ جسڑ۔ گگے کی۔ تلکیہ اور کوٹلی باجوہ۔

تحصیل پسرور میں بن باجوہ کے مقام پر ایک مستقل کیمپ کھولا گیا۔ یہ جگہ بہت سیلاب زدہ تھی۔ اس گاؤں کی آبادی ۶۰۰۰ ہزار افراد پر مشتمل ہے اور مکانوں کی تعداد ۱۳۰۰ تھی۔ جن میں سے صرف ۵۰ مکان بچے ہیں باقی ۱۲۵۰ مکان گر کر تباہ ہو چکے ہیں۔ انسانی جان کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اس کے ارد گرد بہت سی ایسی بستیاں بھی تھیں جو امداد کی مستحق تھیں۔ لہذا اس کیمپ کو سنٹر بنایا گیا اور کام کی ابتدا دس خدام اور ایک ڈاکٹر کے ساتھ کی گئی۔ بعد ازاں کام کی زیادتی کی وجہ سے خدام کی تعداد بڑھ کر ۲۷ تک پہنچ گئی۔ جنہوں نے کمال ہمت اور خلوص سے قومی خدمت کا مظاہرہ کیا اور کرتے چلے گئے۔ حالانکہ انہیں ہدایت تھی کہ جو جانا چاہے خوشی سے جا سکتا ہے لیکن جواں ہمت خدام نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھا اور یہاں سے کسی حال میں بھی واپس جانا مناسب نہ سمجھا۔ حتیٰ کہ بعض کے پاؤں زخمی ہو گئے۔ صرف بن باجوہ گاؤں میں ہم نے ۶۲ مکانوں کے ملبے کے نیچے سے دبے ہوئے ضروریات زندگی کا سامان مستحقین کو نکال کر دیا اور پھر ان مکانوں کی تعمیر بھی کر کے دی جن میں اب وہ رہائش پذیر ہیں۔ تقریباً ۲۰۰۰ مریضوں کو دوائیں دی گئیں۔ جن میں ملیریا۔ پیچش۔ انفلوئنزا۔ خارش کے مریضوں کی کثرت تھی اور نادار لوگوں کو کپڑے بھی تقسیم کئے۔ اس کے علاوہ نزدیک کے متعدد گاؤں مثلاً حاجی پور۔ کالا چک۔ ننگل۔ ڈرہاں۔ دالا کوٹلی۔ فقیر چند کے علاوہ چار دیگر گاؤں کا دورہ کر کے انہیں بھی امداد بہم پہنچائی کپڑے بھی تقسیم کئے گئے۔ اس دوران میں تحصیلدار صاحب نے بھی ہمارے کیمپ کا معائنہ کیا اور ہمارے جذبۂ اخوت اور خدمت کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔

اسی طرح اس حلقہ کے میڈیکل انچارج نے بھی کام کو بہت سراہا۔ گاؤں کے پریذیڈنٹ اور ممبران نے ہماری خدمات اور کام کو سراہتے ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب کو ایک یادداشت ارسال کی ہے۔ جس میں احمدیہ ریلیف کمیٹی کے کام کی تعریف کی گئی اور لکھا کہ ہم تک صرف احمدیہ جماعت کے اراکین پہنچ سکے ہیں۔ جنہوں نے ایک لائق ڈاکٹر کے ذریعہ دوائیاں لوگوں میں تقسیم کی ہیں اور کپڑے بھی دیئے ہیں اور لوگوں کے مکانوں کے نیچے سے سامان نکال کر ان کے مکانوں کی تعمیر کی ہے۔

تحصیل ڈسکہ میں رائے پور کے مقام پر بھی ایک کیمپ کھولا گیا ہے۔ جس میں چار خدام اور دو معماروں کا قافلہ بھیجا گیا جن کی تعداد بعد ازاں ۵ خدام ۱۱ معمار اور [illegible] تک پہنچ گئی۔ اس جگہ بھی بہت نقصان ہوا ہے اور لوگوں کی ہمتیں ٹوٹ چکی تھیں اور پریشان ہو کر اپنے گھروں کے ڈھیروں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے انچارج کیمپ رائے پور کے مشورہ کے مطابق ہمارے ساتھ مل کر ایک دوسرے کے مکانوں کی بنیادیں رکھیں اور پانی وغیرہ مہیا کیا تاکہ مکانوں کی تعمیر ہو سکے۔ چنانچہ اس طرح یہاں کام بڑی سرعت سے ہو رہا ہے۔ اور ربوہ کے معماروں کے ساتھ شہر کے معماروں نے بھی خوب ہمت سے اپنے فرض کو ادا کیا۔ اب تک ۱۸ مکان تعمیر ہو چکے ہیں اور ایک بڑی تعداد کپڑوں کی تقسیم کی گئی ہے۔ جن کو ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ضلع سیالکوٹ نے خود آکر دیکھا۔ بلکہ ہمارے ساتھ تقسیم میں حصہ لیا اور اس کے علاوہ گاؤں میں ہمارے تعمیر کردہ مکانوں کو بھی دیکھا جن کا نقشہ ہمارے اس کیمپ میں چسپاں تھا۔ ڈپٹی کمشنر صاحب کام کی سرعت اور ہماری غیر معمولی مساعی کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ خدام نے ارد گرد کے ۷ گاؤں کا دورہ بھی کیا۔ تقریباً ۲۷۵ مریضوں کو دوائیں دیں جن میں سے اکثر رو بصحت ہیں۔ خدام نے اپنے حصہ خوراک سے بعض مستحقین کو کھانا بھی کھلایا۔ ہمارے کام کو گورنر مغربی پاکستان۔ کمشنر اور ڈپٹی کمشنر اور ان کے ساتھ پریس کے نمائندوں نے بھی دیکھا۔

اس سے قبل اس علاقہ میں پریذیڈنٹ ریلیف کمیٹی کی زیر ہدایت لوگوں میں روٹیاں گڑ اور چنے وغیرہ بھی کافی مقدار میں تقسیم کئے گئے۔ قائد صاحب خدام الاحمدیہ شہر سیالکوٹ نے بھی ان تینوں کیمپوں کا دورہ کیا اور انہیں مفید ہدایات دیں۔ خدمت خلق کا کام اب بھی بن باجوہ تحصیل پسرور کے مقام پر بدستور جاری ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بڑھ چڑھ کر خدمت دین کی توفیق بخشے آمین۔

ناصر احمد بابل معتمد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر

جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ منعقد ہوگا

تمام جماعتہائے احمدیہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۱۰ اکتوبر (بذریعہ فون) مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ :۔ گذشتہ رات طبیعت کافی پرسکون رہی۔ بے چینی اور بے خوابی بھی کم تھی۔ نیند بھی آگئی۔ رات اور دن کافی آرام اور سکون سے گذرے الحمدللہ ٹمپریچر ۹۸.۶ سے ۹۸ تک رہا۔ شام کے وقت سانس لینے میں ذراسی تکلیف محسوس ہوئی۔ عام حالت رو بصحت نظر آتی ہے۔ احباب کرام اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔

سید بہاول شاہ۔ از لاہور

جنگ میں استعمال ہونے والی زہریلی گیسیں

(مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم۔ایس۔سی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

(قسط پنجم)

اجتماعی حفاظت کے طریقے

جیسا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ گیس ماسک کے بعد کھانا پینا یا سونا ممکن نہیں۔ دوسرے یہ کہ گیس ماسک تھوڑی دیر کے لئے تو لگایا جا سکتا ہے۔ مگر لمبے عرصہ کے لئے اس کا استعمال ممکن نہیں گیس کے حملہ کا کوئی وقت معین نہیں ہوتا۔ وہ رات یا دن کے کسی حصے میں بھی کیا جا سکتا ہے اس لئے اجتماعی حفاظت کے سامان ناگزیر ہیں اس غرض کے لئے ایسے بند کمرے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جن میں روشن دان کھڑکیاں وغیرہ نہیں ہوتیں۔ اندر داخل ہونے کے لئے دوہرے دروازے استعمال ہوتے ہیں۔ جب بیرونی دروازہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔ تو وہ بند ہو جاتا ہے پھر ایک اور دروازہ کھول کر کمرہ میں جا سکتے ہیں۔ اس قسم کے کمرے جو ہوا بند ہوتے ہیں ایسی جگہ تو بنائے جا سکتے ہیں۔ جہاں پر دیر تک لڑائی کا امکان ہو۔ لیکن آج کل کی جنگ اس قدر وسیع اور سرعت سے بدلتے ہوئے محاذوں پر ہوتی ہے۔ کہ ایسے کمروں کا بنانا ناممکن ہے۔ اس لئے گیس کے حملوں سے اجتماعی طور پر محفوظ رہنے کا کوئی مؤثر ذریعہ نہیں۔ جو ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں۔ وہ بہت محدود ہوتے ہیں۔ ساری فوج کو ان کے ذریعہ نہیں بچایا جا سکتا۔

شہری آبادی کی حفاظت

موجودہ زمانہ میں جنگ کی نوعیت اس قسم کی ہے۔ کہ شہری آبادی کو دشمن کے حملہ کا شدید خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ لیکن اگر آبادی تربیت یافتہ ہو تو خطرہ بہت کم رہ جاتا ہے۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ گیس کے استعمال پر بہت سے قیود ہیں اس کا استعمال اس قدر آسان نہیں۔ جتنا سمجھا جاتا ہے۔ دوسرے جس قدر نقصان کھلے میدان میں ہوتا ہے۔ اس قدر شہروں میں ممکن نہیں۔ اونچی اونچی عمارتوں کی وجہ سے اس امر کا بہت کم امکان ہے۔ کہ بم براہ راست کسی گلی کوچے میں گرے۔ اگر وہ مکانوں کی چھتوں پر یا عمارتوں کی دیواروں پر گرے تو ہوا گیس کو جلد منتشر کر دے گی۔ اور نقصان بہت کم ہوگا۔ ان حالات کے اور اس بات کا لحاظ کرتے ہوئے دشمن اپنی توانائی کو بجائے شہری آبادی کے براہ راست فوجی ٹھکانوں پر صرف کرنے کو زیادہ پسند کرے گا۔ گیس کے حملوں سے بہت زیادہ خائف ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ لیکن اگر ہر ایک کا قومی مکان ہو تو مکان کے ایک بڑے سائز کے کمرے کو ہوا بند بنایا جا سکتا ہے۔ اور آسانی سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ہلکی قسم کے گیس ماسک بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ شہری آبادی پر بمباری کا مقصد صرف ہراس پھیلانا ہوتا ہے۔ لیکن اگر ذہنی طور پر لوگ دشمن کے مقابلہ کے لئے تیار ہوں اور ان کو مناسب عملی تربیت دی گئی ہو تو ایسا حملہ بالکل بے سود ہو سکتا ہے۔

وار گیسز کا مستقبل

اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ پہلی جنگ عظیم میں دونوں طرف سے لڑنے والوں کی مجموعی تعداد ۶ کروڑ ۸۳ لاکھ تھی۔ کل جانی نقصان کا اندازہ قریباً ۳ کروڑ ۸۲ لاکھ ۱۹ ہزار ہے۔ لیکن خاص جنگ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۷۶ لاکھ سمجھی جاتی ہے۔ زخمیوں کی کل تعداد ۲ کروڑ ۱۲ لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ جنگ کے دوران میں ایک لاکھ ۲۵ ہزار ٹن گیس استعمال کی گئی جس کی وجہ سے ۹۱ ہزار افراد ہلاک اور ۱۲ لاکھ زخمی ہوئے۔ گویا ایک فرد کو ہلاک یا مجروح کرنے کے لئے اوسطاً ۱۹۲ پونڈ گیس خرچ ہوئی۔ اس کے بالمقابل ۵ ارب پونڈ آتشگیر مادہ بموں کی شکل میں صرف ہوا۔ جس کے باعث ایک کروڑ افراد مجروح ہوئے گویا ایک فرد کو ناکارہ کرنے کے لئے اوسطاً ۵۰۰ پونڈ آتشگیر مادہ صرف ہوا۔ رائفل اور مشین گن کی پچاس ارب گولیاں مزید ایک کروڑ افراد کو زخمی کرنے کا موجب ہوئیں۔ اس طرح ایک فرد کو مجروح کرنے کے لئے کم و بیش ۵ ہزار گولیاں چلائی گئیں۔ ان اعداد و شمار سے اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ وار گیسز دوسرے آلات حرب کی نسبت چار گنا زیادہ مؤثر ثابت ہوئیں غرض جہاں تک ہلاکت یا ناکارہ کرنے کا تعلق ہے۔ وار گیسز بہت زیادہ کامیاب ہیں پہلی جنگ عظیم کے بعد سمجھا جاتا تھا۔ کہ آئندہ اگر جنگ چھڑی تو وہ زیادہ تر گیس کی جنگ ہوگی لیکن دوسری جنگ عظیم میں توقع کے خلاف ان کا استعمال بہت ہی محدود رہا۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے۔ کہ ہر ملک کو دھڑکا لگا ہوا تھا کہ اگر اس نے زہریلی گیسوں کا استعمال شروع کیا۔ تو اس کے خلاف بھی یہی ہتھیار شاید زیادہ کامیابی کے ساتھ استعمال ہو۔ اسی کے باوجود کافی تیاری کے ہر ملک نے اس کے استعمال سے احتراز کیا۔

دوسری وجہ یہ ہوئی کہ اس دوران میں سائنس کی ترقی بہت تیز ہوگئی۔ نئی ایجادات کے باعث وار گیسز کو وہ اہمیت حاصل نہ رہی جو اس سے پہلے ان کو دی جاتی تھی بہتر [illegible] حرب [illegible] وجود میں آگئے۔ پھر ایٹم بم کی ایجاد نے تو ایک نیا انقلاب پیدا کر دیا۔ اس [illegible] ہلاکت خیز ہلاکت آفرینی کے بالمقابل وار گیسز کی [illegible] اب توقع نہیں کہ آئندہ ان گیسوں کا استعمال کیا جائے۔

(ختم)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے

"میری جماعت میں شامل ہونا پھولوں کی سیج پر چلنا نہیں۔ بلکہ کانٹوں پر چلنا ہے۔ اگر تم نازک بدن ہو۔ اور کانٹوں پر چلنا برداشت نہیں کر سکتے۔ تو تم کہیں اور چلے جاؤ۔"

تحریک جدید میں وقف زندگی اور مالی جہاد کی قربانیاں کرنے والے احباب کرام کے لئے یہی پھولوں کی سیج ہے۔ جس پر نہایت خوشی اور بہ انشراح صدر وہ چل رہے ہیں۔ مالی جہاد میں حصہ لینے والے کو معلوم رہے۔ کہ سال رواں اب قریب ختم ہے۔ اس کی آخری تاریخ ۳۱ر اکتوبر آنے سے پہلے آپ اپنا سال رواں کا وعدہ سو فیصدی پورا کر چکے ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

چک ۶/۸۶ ج۔ب ضلع لائلپور میں جلسہ سیرۃ النبی

جماعت احمدیہ چک ۸۶/ج۔ب دھول ماجرہ ضلع لائلپور نے مورخہ ۲۸ر ستمبر کو بعد نماز عشاء جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ زیر صدارت مکرم جناب اسد اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منعقد کیا۔ جس میں مکرم سید احمد علی شاہ صاحب سیالکوٹی مبلغ ضلع لائلپور نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ پر تقریر کرتے ہوئے آپ کے اعلیٰ اخلاق۔ آپ کی اپنے دشمنوں سے رواداری وغیرہ امور پر مفصل روشنی ڈالی۔ جلسہ میں احمدی مرد و زن کے علاوہ غیر احمدی مرد اور عورتیں بھی شامل ہوئیں۔ دعا کے بعد کارروائی جلسہ ختم ہوئی۔

(عبد اللطیف خان سیکرٹری جماعت احمدیہ چک ۸۶/ج۔ب دھول ماجرہ ضلع لائلپور)

درخواست دعا

میں دو سال سے متواتر بیمار چلا آرہا ہوں۔ اب علاوہ دل کی تکلیف کے جسم پر ورم ہوگئی ہے۔ اور پیشاب کم آتا ہے۔ میو ہسپتال میں زیر علاج ہوں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا فرما دے۔

(احسان علی (ڈاکٹر) ۱۷۔ میکلوڈ روڈ لاہور)

ولادت

خاکسار کے ہاں خداوند تعالیٰ نے بیٹا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام "امیر الدین" تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(جمال الدین گل ۱۴۱ دی مال لاہور ڈانڈ بلڈنگ)

چندہ برائے مسجد احمدیہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات کیلئے اپیل

من بنی للہ مسجداً بنی اللہ لہ بیتاً فی الجنۃ

مسجد احمدیہ لالہ موسیٰ واقع محلہ حاجی پورہ کے لئے زمین غالباً ۱۹۱۵ء میں خرید کی تھی اور عمارت کے لئے بنیادیں بھی بھر دی گئی تھیں۔ مگر لالہ موسیٰ کی جماعت کی مالی حالت کمزور ہونے کے باعث مسجد آج تک مکمل نہ ہو سکی۔ اور ایک چھوٹا سا نامکمل کمرہ تعمیر کر کے چھوڑ دیا۔ اب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق نیز لالہ موسیٰ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مسجد کو مکمل کرنا ضروری ہے۔ مگر لالہ موسیٰ کی جماعت کے دوست تمام اخراجات برداشت کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ اسلئے جناب ناظر صاحب بیت المال کی خدمت میں تحریک کیا گیا۔ انہوں نے اپنی چٹھی نمبر ۲/۱۰۲ مورخہ ۵۸-۱-۳۱ میں مبلغ آٹھ ہزار (۸۰۰۰/-) روپیہ ضلع گجرات جہلم اور سرگودہا سے وصول کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ اس لئے بحوالہ بالا اضلاع کے امیر و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں خصوصاً التماس ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے دوستوں میں تحریک کر کے اس کار خیر میں حصہ لے کر ممنون فرماویں۔ اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(خاکسار (حاجی) اللہ دتا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محلہ حاجی پورہ۔ لالہ موسیٰ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

ریلوے میں ڈرافٹسمینوں کی ضرورت

چودہ خالی اسامیاں۔ تنخواہ ۱۲۵-۲۲۵۔ علاوہ گرانی الاؤنس۔ شرائط: سول کا سرٹیفکیٹ ڈرافٹس مین یا اوورسیر یا انجنیئرنگ کالج کا ڈپلومہ۔ سابقہ تجربے والے کو ترجیح درخواستیں معہ مصدقہ نقول اسنادات مجوزہ فارم قیمتی یکصد دو پیسہ ۵۸-۱۱-۳۰ تک بنام Deputy General manager (P) N.W.R Head Quarters office, Empress Road Lahore

(پ۔ ٹ ۵۸-۱۰-۳)

امتحان داخلہ لنڈن سکول آف اکنامکس و پولیٹیکل سائنس ۱۹۵۹ء

بغرض حصول ڈگری و ڈپلومہ لنڈن سکول آف اکنامکس اکتوبر ۱۹۵۹ء داخلے کے خواہشمند امیدواران کا امتحان ہر ایک پاکستانی یونیورسٹی میں بروز جمعہ ۲۸/۱۱/۵۸ کو ہوگا۔ عام واقفیت کا صرف ایک ہی تین گھنٹے کا پرچہ ہوگا۔ شرائط: فرسٹ یا سیکنڈ کلاس بی اے یا ایم اے۔ درخواست ۵۸-۱۱-۲۰ تک معرفت Educational attache to the High Commissioner for Pakistan, Education Division Lowndes square, London S.W.1

سکول آف اکنامکس میں درخواست پہنچنے کی آخری تاریخ ۵۸-۱۲-۱ ہے

(پ۔ ٹ ۵۸/۹/۲۸)

امتحان مقابلہ سی۔ ایس پی

سول سروس آف پاکستان اور پاکستان فارن سروس میں تقرری کے لئے امتحان مقابلہ ۵۹-۳-۲۳ کو کراچی۔ لاہور۔ ڈھاکہ میں ہوگا۔ قواعد اور فارم درخواست وغیرہ کے لئے دو پیسہ لفافہ بھیجکر فیڈرل پبلک سروس کمشن لاہور۔ کراچی یا ڈھاکہ کو یا کسی ڈپٹی کمشنر یا پولیٹیکل ایجنٹ کو لکھیں۔ مکمل درخواستیں ۵۸-۱۲-۱۴ تک بنام سیکرٹری فیڈرل پبلک سروس کمیشن انگلز کراچی لازم ہیں۔

(پ۔ ٹ ۵۸-۱۰-۵)

ریلوے میں کلرکوں کی ضرورت

تنخواہ ۶۰-۴ - ۱۰۰ - ۵ - ۱۲۰۰ - الاؤنس علاوہ شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن ٹائپ سپیڈ ۳۰۔ عمر ۱۸ سال تا ۲۵ درخواست مجوزہ فارم قیمتی یکصد دو پیسہ میں معرفت نزدیک ترین دفتر روزگار ۵۸-۱۰-۳۱ تک بنام Dist Controller of Stores. N.W.R. Moghal Pura

(پ۔ ٹ ۵۸-۱۰-۲۶)

اعلان

پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ کے وظائف

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ کے سلسلہ میں ضلع کیمل پور کی طرف سے اتنی رقم جمع ہو گئی ہے کہ امسال ایک وظیفہ جاری کیا جا سکے۔ یہ پہلا ضلع ہے۔ جس نے پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے مطلوبہ رقم پانچ سالہ سکیم میں جمع کرائی ہے۔ اس لحاظ سے یہ ضلع مبارکباد کا مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عطا فرمائے۔

یہ وظیفہ ضلع کیمل پور کے دیہاتی حلقہ کے نادار مگر لائق اور مستحق طالب علم کو دیا جائے گا۔ وظیفہ دو سالہ ڈگری۔ کلاس بی اے۔ بی۔ ایس۔ سی۔ ایل ایل بی۔ بی ٹی کے لئے جاری ہوگا۔ ضلع کیمل پور کے طلباء اپنی درخواستیں ۳۰ اکتوبر ۱۹۵۸ء تک نظارت تعلیم کو بھجوا دیں — صرف ایسے طلباء جنہوں نے فرسٹ کلاس یا اچھی سیکنڈ کلاس میں ایف اے یا بی اے پاس کیا ہو وہ امیر ضلع کی رپورٹ اور سفارش کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔

ویسٹ پاکستان میڈیکل سکول بہاولپور میں داخلہ

۱۔ داخلہ قابلیت کی بناء پر ہوگا

۲۔ تعلیمی معیار۔ میٹرک جس نے فزکس اور کیمسٹری کے مضامین لے کر امتحان پاس کیا ہو۔ فزیالوجی ہائی جین کو بطور زائد مضمون لے کر پاس کرنے والوں کو ترجیح دی جائے گی میٹرک سے اعلےٰ قابلیت کے امیدوار داخل ہو سکیں گے۔ ہر ڈویژن کا کوٹہ مقرر ہے۔ اگر کسی ڈویژن سے میٹرک فرسٹ ڈویژن مطلوبہ تعداد میں نہ مل سکے تو سیکنڈ اور تھرڈ ڈویژن بھی لئے جا سکیں گے۔

۳۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر آنی چاہئیں۔ ان کے ساتھ ذیل کے سرٹیفکیٹ لف ہونے ضروری ہیں۔

ا۔ میٹرک کا سرٹیفکیٹ۔ ب۔ مضمون وار نمبروں کا سرٹیفکیٹ منجانب یونیورسٹی یا سیکنڈری بورڈ۔ ج۔ کیریکٹر سرٹیفکیٹ آخری سکول یا کالج کے ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صاحب کی طرف سے۔ د۔ تحصیلدار علاقہ کے سرٹیفکیٹ کی دو نقول کہ درخواست کنندہ فلاں ضلع کا اصل باشندہ ہے یا ہجرت کے بعد اس ضلع میں مستقل سکونت اختیار کر چکا ہے۔ ان سرٹیفکیٹوں پر ڈپٹی کمشنر کی تصدیق ضروری ہوگی

(س) کسی رجسٹرڈ ڈاکٹر کا سرٹیفکیٹ کہ درخواست کنندہ جسمانی لحاظ سے داخلہ کے قابل ہے۔ اس نے سال کے اندر اندر بخار سے بچنے اور تین سال کے اندر چیچک کے بچنے کا ٹیکہ کروایا ہوا ہے۔ امیدواروں کی عمر یکم اکتوبر ۱۹۵۸ء کو ۱۵ سال سے کم اور ۲۱ سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے

درخواست بعہدہ پرنسپل صاحب سکول مذکور ۲۰ اکتوبر تک پہنچ جانی ضروری ہے۔ درخواست بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ اکنالجمنٹ ڈیو بھیجی جاوے۔ دستی درخواست دینے والے دفتر سے رسید لے کر درخواست دیں۔ (ناظر تعلیم)

دعائے مغفرت

(۱) میرے اباجان سید عبدالغنی صاحب شریفی جو کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے تھے ۱۷ ستمبر بروز بدھ کو مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون آپ موصی اور صحابی تھے اور تہجد کے بڑے پابند تھے سلسلہ کے لئے اور حضرت امیر المومنین کے لئے بڑی خشوع اور خضوع کے ساتھ دعائیں کیا کرتے تھے۔ رحم دل اور فیاض تھے بیواؤں اور یتیموں اور غریب بچوں کی ہر طرح مدد اور دلجوئی کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

(منور سلطانہ منٹگمری)

(۲) مکرمہ رحیمن بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالحق صاحب سندھی حال مقیم احمد نگر مورخہ ۵۸-۹-۲۹ کو وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

عبدالمجید قائد مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر

سیلاب زدہ نہروں کی فوری مرمت کا حکم

حیدرآباد ڈویژن سے مشینری کو فوری طور پر ملتان منتقل کیا جا رہا ہے

لاہور ۱۰ اکتوبر۔ صوبائی حکومت نے حکم دیا ہے۔ کہ لاہور اور ملتان ڈویژن میں سیلاب زدہ نہروں کی مرمت کے لئے حیدرآباد ڈویژن سے مشینری کو بلا تاخیر منتقل کیا جائے۔ اور مرمت کا کام اکتوبر کے آخر تک لازمی طور پر مکمل کیا جائے۔

وزیر ترقیات قاضی فضل اللہ کے حکم کے مطابق حیدرآباد ڈویژن سے مشینری کے پینتالیس یونٹ چند دن میں ضلع ملتان پہنچا دیئے جائیں گے۔ جہاں انہیں سدھنائی ہیڈ ورکس کے حفاظتی بندوں۔ نہر حویلی اور دوسری نہروں کی مرمت کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

دوسرے اضلاع کی سیلاب زدہ نہروں کی مرمت کے لئے راوی سائفن کی مشینری کے ۵ یونٹوں کو مختلف مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ تونسہ بیراج کی مشینری کے پانچ یونٹ بھی عنقریب مرمت کے کام میں مصروف ہو جائیں گے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ صوبائی حکومت نے یہ حکم اس خیال کے پیش نظر جاری کیا ہے۔ کہ لاہور اور ملتان ڈویژن میں فصل ربیع کی کاشت کے لئے پانی کی اشد ضرورت ہے۔ اگر خدانخواستہ سیلاب زدہ نہروں کی مرمت اکتوبر کے آخر تک ختم نہ ہوئی۔ تو ربیع کی فصل کو شدید نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ ربیع کی کاشت عام طور پر اکتوبر کے آخر میں شروع ہوتی ہے۔ اور دسمبر کے آغاز تک جاری رہتی ہے۔

وزیر ترقیات قاضی فضل اللہ ۱۱ اکتوبر کو ملتان جائیں گے۔ جہاں آپ سدھنائی ہیڈ ورکس کے حفاظتی بندوں اور متعلقہ نہروں کی مرمت کے کام کا جائزہ لیں گے۔ پھر آپ وہاں سے تونسہ بیراج کے کام کا جائزہ لینے کے لئے جائیں گے۔ اور ۱۶ ستمبر کو سکھر و ٹانڈو بستی جائیں گے۔

پاکستان مسلم لیگ کی عاملہ کا اجلاس

ڈھاکہ ۱۰ اکتوبر کل یہاں مولانا محمد اکرم خاں کی قیام گاہ پر سردار عبدالرب نشتر کی زیر صدارت پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ان قراردادوں پر غور کیا گیا۔ جو لیگ کونسل کے اجلاس میں پیش کی جائیں گی کونسل کا اجلاس گیارہ اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے

سندھ مسلم لیگ ون یونٹ فوراً توڑنے کی سفارش

کراچی ۱۰ اکتوبر: سندھ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے پاکستان مسلم لیگ کونسل سے سفارش کی ہے کہ ون یونٹ کو ختم کرنے کے لئے مؤثر اور فوری تدابیر اختیار کی جائیں۔ عاملہ نے ایک قرارداد میں امید ظاہر کی ہے۔ کہ کونسل چھوٹے صوبوں کی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے یونٹ توڑنے کے متعلق مسٹر کھوڑو کی قرارداد منظور کرے گی۔

پھلرواں میونسپل کمیٹی کی میعاد میں توسیع

لاہور ۱۰ اکتوبر:۔ گورنر مغربی پاکستان نے پھلرواں میونسپلٹی کے انتخابات میں ناگزیر تاخیر کے پیش نظر میونسپل کمیٹی کی میعاد میں ۹ فروری ۱۹۵۷ء تک توسیع کر دی ہے۔ اگر بلدیہ پھلرواں کے انتخابات اس سے قبل مکمل ہو گئے۔ اور ارکان بلدیہ نے اس تاریخ سے قبل حلف اٹھا لیا تو یہ توسیع انتخابات کے وقت ہی ختم کر دی جائے گی۔

لیگ کونسل ون یونٹ کی حمایت کا قطعی فیصلہ کرے

(مسلم لیگی لیڈر میاں ممتاز دولتانہ کا مطالبہ)

لاہور ۹ اکتوبر مسلم لیگی لیڈر میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے کہا ہے۔ کہ مسلم لیگ کو عام انتخابات سے پہلے یونٹ توڑنے کی ہر کوشش کی ڈٹ کر مخالفت کرنی چاہیئے۔ اور اس مقصد کے لئے تمام سیاسی اور آئینی ذرائع سے کام لینا چاہیئے۔ آپ نے مسلم لیگ کونسل پر زور دیا ہے۔ کہ وہ اپنے ڈھاکہ کے اجلاس میں وحدت مغربی پاکستان کی حمایت کا قطعی اور واضح فیصلہ کرے۔

ون یونٹ کی حمایت میں وزیر اعظم سہروردی کے حالیہ بیانات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر دولتانہ نے کہا ہے۔ کہ مسٹر سہروردی کے یہ بیانات دلی خیر مقدم کے مستحق ہیں۔ بشرطیکہ وہ اپنے موقف کے خلوص اور اپنے پُرعزم رہنے کا یقین دلا سکیں آپ نے کہا۔ "اگر مسٹر سہروردی اپنی بات کے لئے ہر چیز کی بازی لگانے کو تیار ہیں۔ تو پھر اس امر میں کوئی شبہ نہیں رہ جاتا کہ مرکز اور صوبہ دونوں جگہ ایک ایسی حکومت کا قیام ممکن ہے جو ون یونٹ سکیم کو پوری کامیابی کے ساتھ چلا سکے اور اگلے عام انتخابات میں یونٹ کے سوال پر اپنے مستقبل کا داؤ لگا سکے۔"

مسٹر دولتانہ نے مزید کہا "ون یونٹ کے مخالفوں کو خود غرض اور ملکی استحکام کا دشمن قرار دینا اور پھر انہیں کے ساتھ کاروبار مملکت میں شراکت دار کا سا سلوک کرنا یا تو اصول کے ساتھ غداری ہے۔ یا پھر شراکت کے ساتھ ۔۔۔"

میاں ممتاز دولتانہ نے اس امر پر اظہار افسوس کیا ہے۔ کہ وہ اپنی علالت کے باعث لیگ کونسل کے اجلاس ڈھاکہ میں شریک نہیں ہو سکے۔ کونسل میں زیر بحث آنیوالے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے میاں صاحب نے کہا ہے۔ کہ کونسل کو یونٹ کے مسئلہ پر کوئی قطعی فیصلہ کرنا ہوگا۔

وارسک کے منصوبے کے اہم ترین حصہ پر کام کا آغاز

جھیل خشک کرنے کے بعد بند کے لئے کھدائی شروع کر دی گئی

پشاور ۱۰ اکتوبر۔ وارسک کے منصوبے کے تحت دریائے کابل میں جو دو پشتے بنائے گئے تھے ان کے درمیان ساڑھے چار لاکھ مربع فٹ پانی خشک کرنے کے بعد کل صبح بند کی تعمیر کا اہم ترین دور شروع ہو گیا ہے۔

یہ بہت بڑا بند کنکریٹ کا بنایا جائیگا اور اس کے لئے کھدائی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ تعمیر کے کام کی رفتار تیز کرنے کے لئے وارسک کے حکام نے برطانیہ میں ریلوے کے ساٹھ ویگن خریدے ہیں۔ جو واہ سیمنٹ فیکٹری سے وارسک کے قریب ترین ریلوے سٹیشن جمرود تک سیمنٹ لائیں گے۔

ریلوے ویگن کے حصے کراچی پہنچ گئے ہیں اور پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے جہاز سازی اور انجینئرنگ کے کارخانے میں انہیں جوڑنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

وارسک منصوبے کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ سیمنٹ لانے کے لئے ویگن کی خریداری سے نہ صرف وقت کی بچت ہوگی بلکہ حکومت کے مصارف میں بھی ۳۰ لاکھ روپے کی کمی ہو جائے گا۔

شاہ پور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

سرگودھا ۱۰ اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شاہ پور کی میونسپل حدود میں دس دن کے لئے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے اور پانچ یا پانچ سے زائد افراد کے اجتماع کو ممنوع قرار دے دیا ہے

فنانس ایکٹ کی میعاد میں توسیع

لاہور ۱۰ اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان نے ایک آرڈی نینس کے ذریعہ فنانس ایکٹ مجریہ ۱۹۵۶ کی میعاد میں توسیع کر دی ہے تاکہ بعض قسم کی تفریحات۔ موٹر گاڑیوں پر ٹیکس عاید کیا جائے اور مغربی پاکستان کے بعض اضلاع میں مالیہ اراضی اور زرعی انکم ٹیکس پر سرچارج عائد کرنے کو قانونی حیثیت دی جا سکے۔

مسٹر لینگلے کا عزم کوئٹہ

لاہور ۱۰ اکتوبر۔ مسٹر لینگلے سفیر امریکہ برائے پاکستان اپنی بیگم کے ہمراہ ۱۱ اکتوبر کو بذریعہ طیارہ کوئٹہ پہنچ رہے ہیں۔ وہ اگلے روز کراچی واپس جائیں گے

خاتون پاکستان کا عزم لاہور

لاہور ۱۰ اکتوبر۔ خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح بارہ اکتوبر کو تیز گام سے لاہور تشریف لا رہی ہیں وہ سترہ اکتوبر کو آل پاکستان گرل گائیڈز کے کیمپ اور ریلی کا افتتاح کریں گی۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

رہنمائی میں دنیا کی کیا حالت ہوگئی سب جانتے ہیں کہ آج دنیا کی جیساکہ معاصر نے کہا ہے وہی حالت ہوگئی ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے ظہر الفساد فی البر والبحر کے مختصر اور بلیغ الفاظ میں بیان کیا ہے اور یہ بھی واضح ہے کہ نہ صرف قرآن کریم بعینہ اسی طرح دنیا میں موجود ہے جس طرح وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور حیات طیبہ بھی سنت کی صورت میں موجود ہے۔ سوچنے والی بات تو یہی تھی کہ کیا وجہ ہے کہ ان سب باتوں کے موجود ہوتے ہوئے بھی نہ صرف دنیا کی پھر وہی حالت ہوگئی ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت تھی بلکہ وہ لوگ بھی جن کے پاس قرآن کریم اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیش بہا خزانہ موجود ہے۔ وہ بھی نہ تو اس سے خود فائدہ اٹھانے کے قابل ہیں اور نہ وہ دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں

یہ عظیم سوال ہے جو معاصر کے دل میں پیدا ہونا چاہیئے تھا اور جس پر اسے غور کرنا چاہیئے تھا

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

ڈاک وتار کے ملازموں کی یونین نے ہڑتال کا فیصلہ واپس لے لیا

حکومت تنخواہ کا تحقیقاتی کمیشن مقرر کرے گی

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ محکمہ ڈاک وتار کے ملازموں کی یونین نے ہڑتال کا فیصلہ واپس لے لیا ہے ہڑتال کل نصف شب سے شروع ہونے والی تھی۔ اس سے قبل مرکزی حکومت نے یونین کو یقین دلایا تھا کہ وہ یونین کے بڑے بڑے مطالبات کے بارے میں رپورٹ پیش کرنے کے لئے فوری طور پر تنخواہ کا ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر کرے گی۔

ہڑتال نہ کرنے کا فیصلہ کل سہ پہر مرکزی وزیر مواصلات میاں جعفر شاہ وزیر محنت مسٹر عبد الخالق اور ڈاک وتار یونین کے نمائندوں کے ایک اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔

وزیر محنت مسٹر عبد الخالق نے بتایا کہ تنخواہ کا تحقیقاتی کمیشن جلد ہی مقرر کر دیا جائے گا۔ اور اس کا صدر ہائی کورٹ کا جج یا کوئی ممتاز پاکستانی ہوگا۔ کمیشن کی رپورٹ مرکزی حکومت کے تیسرے اور چوتھے درجے کے تمام ملازمین پر حاوی ہو گی۔ کمیشن ان ملازموں کی عبوری امداد کے سوال پر بھی غور کرے گا۔ اور اس سلسلہ میں اپنی رپورٹ جلد ہی پیش کر دے گا۔

الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت چِٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

ترکیہ کی طرف سے روس کے الزام کی تردید

انقرہ ۱۱ اکتوبر۔ حکومت ترکیہ نے ایک بیان میں شام اور روس کے ان الزامات کی تردید کی ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ کے امن کے لئے خطرہ پیدا کر رہی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ ترکیہ کسی ملک کے خلاف جارحانہ ارادے نہیں رکھتا۔

یوگوسلاویہ کے نائب صدر کی مصروفیات

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ یوگوسلاویہ کے نائب صدر مسٹر دکمانووچ نے کل سکندر مرزا وزیر اعظم سہروردی سے الگ الگ ملاقات کی شام کو وزارت خارجہ کی طرف سے آپ کے اعزاز میں دعوت دی گئی۔ مسٹر دکمانووچ نے کل صبح قائد اعظم اور خان لیاقت علی خاں کے مزاروں پر پھول بھی چڑھائے۔ آپ پاکستان کے پانچ روزہ دورہ پر کراچی پہنچے تھے۔

الواح الہدیٰ

اسلامی اخلاق وآداب پر ایک بے نظیر کتاب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد گرامی

"ایک کتاب "الواح الہدیٰ" بکڈپو نے شائع کی ہے۔ یہ کتاب قاضی اکمل صاحب کی مرتبہ ہے۔ اور درحقیقت "ریاض الصالحین" کا ترجمہ ہے۔ ریاض الصالحین تربیت کے لحاظ سے ایک بے نظیر کتاب ہے۔ اور بالخصوص بچوں کی تربیت میں بہت مفید ہے۔ اس بنا پر میں نے بچوں کی انجمن انصار اللہ کے لئے جو سکیم بنائی اس میں ضروری قرار دیا گیا۔ کہ ہر طالب علم کے پاس تین چیزیں ضروری ہونی چاہئیں۔ ایک قرآن شریف۔ دوسری کشتی نوح۔ تیسری ریاض الصالحین۔ دوسری جگہوں پر اس کتاب کی قیمت بھی زیادہ ہے۔ (غالباً للعہ) اور یوں بھی عربی میں ہے۔ جس کو ہر شخص سمجھ نہیں سکتا۔ اس لئے تجویز کی گئی ہے۔ کہ کتاب کے بعض فقہی مسائل کو حذف کر کے اس کا ترجمہ **قادیان** میں ہی چھپوا لیا جائے۔ چنانچہ قاضی صاحب نے اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ اور اس کی قیمت بھی تھوڑی رکھی گئی ہے۔ یہ کتاب نہ صرف بچوں کی تربیت کے لئے ضروری ہے۔ بلکہ بڑوں کی اخلاقی حالت کی اصلاح میں بھی بے نظیر ہے۔ اخلاق کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال اور آیات کا یہ ایسا مجموعہ ہے۔ کہ میرے خیال میں ایسا کوئی اور مجموعہ نہیں ہے۔ بہت ہی بے نظیر کتاب ہے۔ مجھے اتنی پسند ہے۔ کہ میں کبھی سفر پر نہیں جاتا۔ مگر اس کو ساتھ رکھتا ہوں۔ پہلے عربی میں تھی۔ جس سے ہر شخص فائدہ نہیں اٹھا سکتا تھا۔ اب ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس بہترین مجموعہ کو ضرور خرید کر زیر مطالعہ رکھیں"

(منقول از تقریر جلسہ سالانہ ۲۶ دسمبر ۳۶ء ← از الفضل ۲۱ جنوری ۱۹۳۷ء)

کاغذ لکھائی چھپائی نہایت عمدہ — حجم سوا تین سو صفحہ مگر قیمت صرف دو روپیہ

ملنے کا پتہ:- احمدیہ کتابستان ربوہ

شکریہ احباب

میری اہلیہ مرحومہ کی وفات پر بزرگان سلسلہ واحبابِ کثرت سے تعزیت کا اظہار فرمایا ہے جو ہمارے غمگین قلوب کے لئے بڑی ڈھارس کا موجب ہوا ہے عدیم الفرصتی کی وجہ سے فرداً فرداً احباب کو جواب نہیں دے سکا۔ اس لئے اخبار کے ذریعہ تمام بزرگوں اور دوستوں کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(عبد الرحمٰن دفتر بیت المال)

درخواست دُعا

میری والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں احباب کرام ودرویشان قادیان دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(بشیر احمد خادم متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

ربوہ کے دینی ماحول میں رہائش کے خواہشمند احباب کیلئے

ضروری اعلان

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے ربوہ جس کی بنیاد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک ہاتھوں سے رکھی گئی اور جو مخلصین جماعت کی توجہ اور دعاؤں سے آج ایک شہر کی صورت اختیار کر چکا ہے اور جہاں آئندہ نسلوں کی تعلیم وتربیت کے لئے سکول اور کالج اعلیٰ معیار پر کام کر رہے ہیں۔ وہاں رہائش کے لئے جو احباب ابھی تک زمین حاصل نہیں کر سکے ان کے لئے اب بھی نادر موقعہ ہے کہ دینی ماحول میں زندگی بسر کرنے اور اپنی نسلوں کو اسلام واحمدیت کے رنگ میں رنگین کرنے کے لئے رہائشی قطعات اراضی حاصل کریں اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام وسع مکانک کو پورا کرنے میں حصہ لیں اس وقت رہائشی نرخ بحساب ۶۰۰/- روپے کنال میں زمین ریزرو کی جا رہی ہے۔ خواہشمند احباب دس مرلہ یا اس سے زائد رقبہ اراضی کے لئے حسب قواعد پیشگی پوری رقم بھجوا کر ہمیں درخواست ارسال کریں۔ تا کہ زمین ریزرو کی جا سکے۔ یہ زمین کالج کے جنوب مشرق میں واقع ہونے کے لحاظ سے نہ صرف بامو قعہ ہے بلکہ اس علاقہ میں پانی بھی اچھا ہے۔

سیکرٹری کمیٹی آبادی — ربوہ